95218 - موبائل پر آنے والے میسج کو محدود تعداد میں نشر کرنے کا مطالبہ

سوال

میسج کچھ اسطرح ہے: سبحان اللہ و الحمد للہ کہیں اور اسے اپنے دوست کو سینڈ کریں، کیا یہ بدعت ہے ؟
اور مجھے ای میل میں بھی کچھ پیغامات آتے ہیں ایك شخص مصطفی نے مجھے ای میل کیا کہ اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے انہوں نے وصیت فرمائی کے لوگوں کو ان کا سلام پہنچایا جائے، یہ میسج جو کوئی بھی پڑھے اسے یہ لوگوں میں تقسیم کرنا چاہیے اور چار روز انتظار کرے وہ بہت خوشی و فرحت حاصل کریگا، اور اگر یہ میسج لوگوں میں نشر نہیں کریگا تو بہت زیادہ غمزدہ ہو گا، اس سلسلہ میں آپ کیا کہتے ہیں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان شخص کا اپنے مسلمان اپنے بھائیوں کو خیر و بھلائی اور نیکی کے کام یاد دلانا مشروع ہے، مثلا سبحان اللہ الحمد للہ و اللہ اکبر وغیرہ دوسرے اذکار اور اس کی ترغیب بھی دلائی گئی ہے، کیونکہ کسی خیر و بھلائی کی طرف راہنمائی کرنے والا عمل کرنے والے کی طرح ہی ہے، چاہیے یہ یاد دہانی بالمشافہ کرائی جائے یا پھر الیکٹرانك میسج کے ذریعہ یا موبائل کے ذریعہ، اور اگر وہ اسے دوسروں کو بھی بھیجنے کی درخواست کرتا ہے تو یہ بھی اچھا اور بہتر ہے، تا کہ خیر و بھلائی عام ہو اور نیکی پھیلے.

لیکن اس میں صرف ممنوع اورغلط کام صرف اتنا ہے کہ اسے کسی تعداد کے ساتھ محدود کر دیا جائے، یا پھر میسج آگے نہ بھیجنے والے کو گنہگار گردانا جائے، مثلا یہ کہا جائے کہ یہ میسج دس افراد کو بھیجیں اور اگر آپ ایسا نہیں کرینگے تو آپ کو یہ نقصان اور ضرر ہو گا، یہ باطل اور من گھڑت بہتان ہے اور لوگوں کو ایسی چیز کا التزام کرنے کا کہا جا رہا ہے جو شریعت نے لازم نہیں کی.

ایسا کہنے والے کے لیے خدشہ ہے کہ کہیں اسے اللہ پر بہتان باندھنے کی سزا میں عذاب میں مبتلا نہ ہونا پڑ جائے، اور وہ ایسا کام کرنے کی سزا بھگتے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا.

سوال میں بھی اس طرح کا ہی مسئلہ ہے کہ ای میل کرنے والے کی جانب سے کہا گیا ہے: جو کوئی بھی اس لیٹر کو پڑھے وہ اسے لوگوں میں تقسیم کرے اور چار دن انتظار کرے اسے ضرور خوشی و فرحت حاصل ہو گی، اور اگر ایسا نہیں کریگا تو اسے بہت زیادہ غم اور حزن و ملال اٹھانا پڑیگا، یہ دھوکہ و فراڈ اور جھوٹ و کذب بیانی پر مشتمل

ہے، اور دین میں ابتداع یعنی بدعت کی ایجاد ہے.

مزید آپ سوال نمبر (31833) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اس لیے اس طرح کے لیٹر اور میسج جن میں کوئی وعدہ یا وعید ہو یعنی کوئی اجروثواب یا سزا اور نقصان بیان کیا گیا ہو نشر کرنے یا ان تصدیق کرنی جائز نہیں، بلکہ لوگوں کو اس سے بچنے اور اجتناب کرنے کا کہا جائے، اور اسے بھیجنے والوں سے بھی اجتناب کرنا چاہیے.

واللہ اعلم .